جدید ایڈیشن

آڈیو ویڈیو کی سہولت کے ساتھ

دارالسلام

قرآنی قاعدہ

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باتصویر قاعدہ

تالیف، سمعی و بصری تشکیل:
استاذ القراء الشیخ اقای محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی، فاضل اقراءت، استاذ مدینہ اکابر قراء مصر

دارالسلام
DARUSSALAM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس:22743 الریاض:11416 سعودی عرب فون:4033962-4043432 1 00966 فیکس:4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com

Website: www.darussalam.com

• الریاض۔ اضلیا۔ فون:4614483 01 فیکس:4644945 • المدینہ فون:4735220 01 فیکس:4735221 • موبائل فون:2860422 01

• مندوب الریاض: موبائل: 0503459695-0505196736 • قصیم (بریدہ): فون/فیکس: 3696124 06 موبائل:0503417156

• مکہ مکرمہ: موبائل:0502839948-0506640175 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس:8151121 موبائل:0503417155

• جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر فون: 8692900 03 فیکس:8691551

• ینبع البحر فون/فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341 • خمیس مشیط فون/فیکس: 2207055 07 موبائل:0500710328

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ • ہوسٹن فون: 7220419 001 713 • نیویارک فون: 6255925 718 001

لندن فون: 4885 539 208 0044 آسٹریلیا فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس ومرکزی شوروم)

• 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7111023-7110081 7240024-7232400 42 0092 فیکس:7354072

موبائل:4212174-0321 8484569-0322 • غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون:7120054 فیکس:7320703

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

کراچی 3 طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون:4393936-021 فیکس:4393937

اسلام آباد F-8 مرکز اسلام آباد فون/فیکس: 2281513 51 0092 موبائل: 5370378 0321

اشاعت اول مارچ 2008ء ◉ مطبع: انٹرنیشنل دارالسلام پرنٹنگ پریس لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آڈیو ویڈیو کی سہولت کے ساتھ

دارالسّلام

235
اذرق

قرآنی قاعدہ

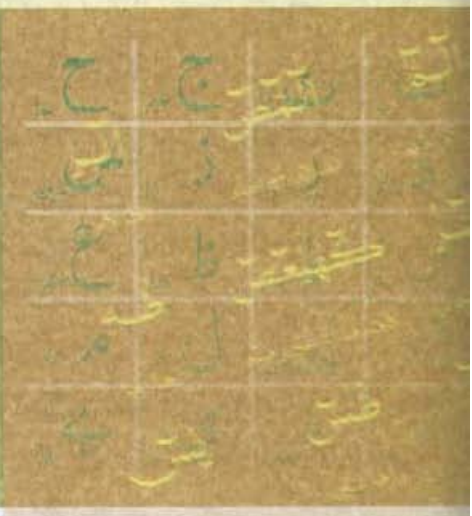

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باتصویر قاعدہ

تالیف، سمعی و بصری تشکیل:
استاذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
فاضل مزینہ یونیورسٹی، فاضل القراءات العشر، شہادۃ اکابر قراء مصر

دارالسلام
DARUSSALAM

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

قرآن کریم اللہ رب العزت کا کلامِ مقدس ہے۔ یہ انسان کو اس کی زندگی کا اصل مقصد بتاتا ہے اور مرنے کے بعد جو حالات پیش آئیں گے، ان کی اطلاع دیتا ہے۔ اسی ناگزیر ضرورت کے زیرِ اثر دارالسلام اپنی نوعیت کا یہ منفرد اور جامع و نافع قرآنی قاعدے کا جدید ایڈیشن نہایت اہتمام سے شائع کر رہا ہے۔ یہ قاعدہ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم ﷾ نے قرآن کی تعلیم و تدریس کے لیے خاص طور پر مرتب فرمایا ہے اور اساتذہ و طلبہ کی سہولت کے لیے اسے سمعی و بصری شکل بھی دے دی گئی ہے، لہٰذا اسے پڑھ کر اور سن کر ان شاء اللہ صحیح طریقے سے قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے۔ اس میں طالبانِ علم کی سہولت کے لیے مختلف رنگوں کے ذریعے سے حروف کی پہچان کے نہایت مؤثر طریقے بروئے کار لائے گئے ہیں۔

جدید ایڈیشن کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

■ اسباق کے شروع میں اساتذہ اور طلبہ کے لیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ ■ اسباق کو مشق میں مختلف رنگوں کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ ■ ہجے اور جوڑ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ ■ اسباق میں قرآنی مثالیں اہتمام سے بیان کی گئی ہیں اور غیر قرآنی کلمات سے اجتناب کیا گیا ہے۔ ■ اہم قواعدِ تجوید اور مخارج الحروف خصوصیت سے شامل کیے گئے ہیں۔ ■ جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے، ان کی وضاحت کی گئی ہے اور وقف کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ ■ قرآنِ کریم میں بعض کلمات ایسے ہیں جنھیں پڑھنا مشکل ہے، انھیں ادا کرنے کا طریقہ اچھی طرح اُجاگر کر دیا گیا ہے۔ ■ وقف اور رموزِ اوقاف تفصیل سے بتائے گئے ہیں۔ ■ چند اہم اسباق کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ ■ آخر میں مسنون نماز، آیت الکرسی، قنوتِ وتر، سجدۂ تلاوت کی مسنون دُعا اور نمازِ جنازہ کی دعائیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔ اس جدید ایڈیشن میں مفید اور نتیجہ خیز اضافوں کی سعیِ جمیل کے لیے ادارے کے ریسرچ فیلو قاری عبدالرشید راشد ﷾ کا خاص طور پر شکر گزار ہوں۔

طریقۂ تدریس: ''قرآنی قاعدہ'' کی اہمیت عمارت میں بنیاد کی طرح ہے، اسے اساتذۂ کرام تلفظ کے ساتھ باتجوید پڑھائیں۔ ■ ہر سبق کی آڈیو/ویڈیو ریکارڈنگ سنائی جائے تاکہ تلفظ اور لہجہ خوب پختہ ہو جائے۔ ■ پڑھنے اور سننے کے ساتھ کاپیوں پر روزانہ سبق لکھنے کی عملی مشق، یعنی ہوم ورک کروایا جائے تاکہ طلبہ میں شروع سے ہی عربی لکھنے کی استعداد بھی پیدا ہو۔ یہ قاعدہ قرآن سیکھنے سکھانے کا ایسا لازوال تحفہ ہے جس کے حسنات و برکات کے چشمے ابدالآباد تک پھوٹتے رہیں گے۔ واللہ ولی التوفیق وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد.

محتاج دعا/ خادمِ کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

(مدیر)

مارچ 2008ء

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 1

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مفرد حروف بالترتیب

ہدایت 1 سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: ج ح خ، س ش، ر ز وغیرہ

نقطوں کی پہچان: ۔ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: ف اور کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: ب، ۔۔ دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: ي، ۔۔۔ تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ث، ش۔

سبق

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ك كاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ه ها	ء همزه	ي یا	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت 2 طلبہ کو، جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں، جیسے: خ، ص، ض ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے: ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہو جائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔

ہدایت 3 اس سبق کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہو جائے تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے دائیں طرف سے، پھر بائیں طرف سے، پھر اوپر سے اور پھر نیچے سے مشق کرائیں۔

نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اُردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اُردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں۔ وہ یہ ہیں: پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، گ، ے۔ ان کے علاوہ دو چشمی ھا، یعنی ھ سے مل کر بننے والے حُروف، جیسے: بھ، پھ، تھ وغیرہ بھی اُردو کے مستقل حُروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اُردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اُردو زبان میں جن حروف تہجی کو "امالہ" یعنی بڑی ے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو بے پڑھا جاتا ہے، ان حروف کو عربی زبان میں الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو با پڑھتے ہیں، یعنی جن حروف کے تلفظ کرنے میں دو حرف آتے ہیں وہ حروف الف کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ اور جن حروف کے تلفظ کرنے میں تین یا زیادہ حرف آتے ہیں وہ حروف عربی اور اردو زبان میں ایک طرح پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ج، ش، ء وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 2

مفرد حروف بلا ترتیب

سبق

ء ہ	ع ح	غ خ
حلق کے آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں
ق ك	ج ش ی	ض
زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوتے ہیں	زبان کا درمیان اور تالو کے ملنے سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی کروٹ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے
ل ن ر	ط د ت	ظ ذ ث
زبان کے کنارے، اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں
ص ز س	ف ب م و	ا
زبان کی نوک، سامنے اوپر نیچے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں	یہ چاروں حروف ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں	منہ کے خالی حصے سے ادا ہوتا ہے

یہ سبق طلبہ کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ اس سبق میں حروف کی گروہ بندی مخارج کے حساب سے کی گئی ہے۔ اور یہاں مخارج مختصر اسلوب میں بیان کیے گئے ہیں، تفصیل آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 3

حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت 1 بچے کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 حروف کی پہچان نقطوں اور حروف کے سروں سے کرائیں، جیسے: ن کے اوپر ایک نقطہ ہے، ت کے اوپر دو نقطے ہیں، اسی طرح ع بغیر نقطے کے اور غ نقطے کے ساتھ ہے۔ ھ کی مختلف شکلیں، جیسے: ہ، ھ، ہ وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

سبق

ا	ب	بـ	ت	تـ	ث	ثـ
الف	با	با	تا	تا	ثا	ثا
ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز
جیم	حا	خا	دال	ذال	را	زا
س	ش	صـ	ضـ	طـ	ظ	عـ
سین	شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین
غ	غـ	فـ	قـ	قـ	ك	ل
غین	غین	فا	قاف	قاف	کاف	لام
م	مـ	مـ	نـ	نـ	و	ھ
میم	میم	میم	نون	نون	واؤ	ھا
ھ	ہ	ہ	ء	ی	ی	یہ
ھا	ھا	ھا	ھمزہ	یا	یا	یا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 4

حروف مرکبات

ہدایت اِن حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے: ھا کو ھا، الف، من کو میم، نون، رسل کو را، سین، لام اور یغیظ کو یا، غین، یا، ظا پڑھائیں۔

سبق

ھا	عا	حا	قا	کا	شا
یا	صا	لا	لا	نا	زا
طا	دا	تا	فا	ما	وا
ھی	عی	خو	قر	کر	شی
من	یب	ھد	یس	ثم	تر
لم	قو	کل	قل	به	قد
رسل	ھود	نذر	وقع	بعد	رجس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قوم	قال	رجل	خلت
بلغ	نفس	غيا	فيه
كان	غضب	كتب	ريب
كنتم	يغيظ	بسبب	بهيج
تعبد	راته	طرفك	عنده
اغنى	نموت	يقضى	افاك
اثيم	عذاب	تجرى	اظلم
اضحك	جراد	كاشفة	تعجبون
يخدعون	خلقتنى	يصلونها	قصرت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 5

حرکات کا بیان

زبر ـَـ

زبر کی علامت یہ ـَـ ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ اس کو پڑھتے وقت حرف کو نہ لمبا کرنا ہے، نہ جھٹکا دینا ہے اور نہ مجہول ادا کرنا ہے، بلکہ لفظ کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

ہدایت 1 پُر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

ہدایت 2 جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔ الف صرف وہ ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

ہدایت 3 زبر کو اتنا مت کھینچیں کہ الف بن جائے، جیسے: بَ سے بَا نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا پیدا ہو، جیسے: بَا بلکہ بَ ہی رہے۔ اس پر خصوصی توجہ دلائیں۔

سبق

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	هَ	ءَ	یَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت 4 جن حروف کی آوازوں میں معمولی فرق ہے، ان کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی مشق کرائیں، جیسے: ت، ط، ث، س، ص، ق، ك، ذ، ز، ض، ظ وغیرہ۔

قاعدہ 1: اگر ر پر زبر ہو تو رَ پڑھی جائے گی، لہٰذا اسے پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں، جیسے: فَرَضَ: فا زبر فَ، را زبر رَ = فَرَ ضاد زبر ضَ = فَرَضَ، اسی طرح زَعَمَ: زا زبر زَ، عین زبر عَ = زَعَ، میم زبر مَ = زَعَمَ۔

نیچے دیے گئے کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط کے ساتھ کرائیں تاکہ حروف و حرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو۔

سبق

فَرَضَ	كَتَبَ	صَدَقَ	وَرَدَ	جَمَعَ
اَحَدَ	جَعَلَ	وَجَدَ	وَلَدَ	قَتَلَ
خَتَمَ	شَرَحَ	حَسَدَ	ضَرَبَ	كَسَبَ
فَعَلَ	حَشَرَ	مَكَثَ	بَلَغَ	ظَلَمَ
رَفَعَ	زَعَمَ	مَرَجَ	خَلَقَ	عَدَلَ
عَشَرَ	عَبَدَ	فَسَقَ	اَمَرَ	عَبَسَ

ہدایت 5 جس کلمے کے آخر پر زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ اور جَعَلَ سے جَعَلْ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 6

دو زبر یا تنوین ـً

زبر کے بعد دو زبر کا سبق لایا گیا ہے تا کہ زبر اور دو زبر کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہو جائے۔

قاعدہ 1: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ حروفِ تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے، نیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ 2: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں اور غنہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 حرفِ تنوین کے ساتھ جو الف لکھا ہوتا ہے، وہ پڑھا نہیں جائے گا، جیسے: بًا کو با دو زبر بَنْ اور تًا کو تا دو زبر تَنْ پڑھا جائے گا وغیرہ۔

ہدایت 2 حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ بًا پڑھتے وقت با دو زبر بَانْ ہو جائے بلکہ با دو زبر بَنْ ہی پڑھیں۔

سبق

اًا	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا
خًا	دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا
شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا
غًا	فًا	قًا	كًا	لًا	لًا
مًا	نًا	وًا	هًا	ءًا	يًا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

عَمَلًا	بَشَرًا	سَلَمًا	بَلَدًا	اَسَفًا
حَرَمًا	عَرَضًا	ثَمَنًا	حَسَنًا	طَبَقًا
قَصَصًا	سَفَهًا	أَبَدًا	بَطَرًا	عَجَبًا
اَحَدًا	وَسَطًا	مَرَضًا	رَغَدًا	مَثَلًا
جَنَفًا	عَدَدًا	مَلَكًا	وَطَرًا	رَشَدًا
حَرَجًا	اَجَلًا	وَلَدًا	مَرَحًا	اَذًى

ہدایت 3 جبڑے (جوڑ) اور تنوین ـًـ کی خوب مشق کرائیں، نیز پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف **خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق** کو خوب پُر (موٹا) پڑھائیں۔

قاعدہ 3: جب ل پر زبر ـَـ یا دو زبر ـًـ ہوں تو اسے موٹا اور پُر پڑھیں۔

قاعدہ 4: دو زبر والے کلمے پر وقف کرنے کی صورت میں اسے الف سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: **سَلَمًا** پر وقف کریں تو اسے **سَلَمَا** پڑھیں گے، **جَنَفًا** کو **جَنَفَا** اور **عَمَلًا** کو **عَمَلَا** پڑھیں گے وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 7

زیر ـِـ

ہدایت 1 پہلے زیر کی پہچان کرائی جائے کہ اِس کی شکل زبر کی طرح یوں ـِـ ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

ہدایت 2 زیر کو معروف پڑھائیں اور مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 زیر کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ یا بن جائے اور نہ اتنی جلدی ہی کی جائے کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: اِ کھینچنے سے اِیْ نہ بن جائے اور نہ اِءْ ہو جائے بلکہ اِ ہی رہے۔

سبق

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
نِ	وِ	هِ	هِ	ءِ	يِ

قاعدہ 1: یہاں چونکہ ر کے نیچے زیر ہے، لہٰذا اسے باریک ہی پڑھا جائے گا جبکہ پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، اس صورت میں بھی پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت 4 ہجے (جوڑ) کرواتے وقت زبر اور زیر کی آوازوں کا فرق بتائیں، نیز بچوں سے بھی ہجے کروائیں۔

مشق

غَضِبَ	فَهِيَ	حَفِظَ	خَشِيَ	حَبِطَ
عَمِلَ	حَسِبَ	عَلِمَ	عَهِدَ	سَفِهَ
سَخِرَ	اَذِنَ	شَرِبَ	اِرَمَ	يَئِسَ
يَلِجَ	صَعِقَ	خَسِرَ	لَبِثَ	فَلَقِ
رَضِيَ	شَهِدَ	بَرِقَ	قَمَرِ	كَرِهَ
نَسِيَ	لَعِبَ	وَلَدِ	طَفِقَ	رَحِمَ

ہدایت 5 عَهِدَ میں ع اور ھ کی آوازیں علیحدہ علیحدہ ہوں اور آوازوں میں نمایاں فرق محسوس ہو۔

ہدایت 6 صَعِقَ اور سَخِرَ میں ص کی آواز موٹی اور س کی آواز باریک ہو، نیز بچوں کو اس فرق کا سبب بھی بتائیں۔

ہدایت 7 وقف کا طریقہ بھی بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں گے، جیسے: اِبِلِ پر وقف کرتے وقت اِبِلْ اور قَمَرِ پر وقف کرتے وقت قَمَرْ پڑھیں گے وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 8

دو زیر ـٍ

زیر کے بعد دو زیر کا سبق لایا گیا ہے تا کہ بچے کو زیر اور دو زیر کے درمیان فرق کی اچھی طرح پہچان ہو جائے۔ دو زیر کو تنوین کہتے ہیں اور تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 مخرج کا لحاظ رکھ کر پڑھایا جائے، نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے۔

ہدایت 2 یہاں بھی حرف کی ذات، یعنی اس کی اصل آواز کو بڑھایا نہ جائے، جیسے: بٍ سے بِنْ نہ بن جائے بلکہ بِنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

سبق

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ
خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ
شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ
غٍ	فٍ	قٍ	کٍ	لٍ	مٍ
نٍ	وٍ	ہٍ	ھٍ	ءٍ	یٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

بِدَمٍ	بِقَبَسٍ	كَذِبٍ	نَفَقَةٍ	كَبَدٍ
عَلَقٍ	لَبَنٍ	رَقَبَةٍ	خَبَرٍ	عَمَدٍ
عِنَبٍ	بِيَدٍ	أَجَلٍ	ثَمَنٍ	مَسَدٍ
لَهَبٍ	سَخَطٍ	عَمَلٍ	غَضَبٍ	حَسَنٍ
فِئَةٍ	سَفَرَةٍ	بَشَرٍ	مَثَلٍ	قَدَرٍ
سَعَةٍ	لِغَدٍ	شَجَرٍ	ذَكَرٍ	مَلَكٍ

ہدایت 3 سَخَطٍ کے س کی ادائیگی میں سیٹی کی آواز نکلے، نیز خ اور ط کو موٹا پڑھا جائے۔

ہدایت 4 بَشَرٍ میں ر وصل کی صورت میں باریک ہوگی جبکہ وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔ ایسے ہی شَجَرٍ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 5 دو زیر کی صورت میں وقف کا طریقہ بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں، جیسے: بِدَمٍ کا وقف بِدَمْ اور عَمَلٍ کا وقف عَمَلْ ہوگا وغیرہ۔

مزید وضاحت: وہ کلمات جن کے آخر میں گول ۃ ہو، جیسے: سَفَرَةٍ میں ہے تو ایسے کلمات میں وقف کی صورت میں گول ۃ کو ہ ساکنہ سے بدل کر وقف کریں گے، جیسے: سَفَرَةٍ سے سَفَرَهْ اور نَفَقَةٍ سے نَفَقَهْ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 9

پیش ُ

ہدایت 1 سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یوں ُ ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

ہدایت 2 حرکت کو معروف ہی پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 پیش کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ واو مدّہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: بُ کو کھینچنے سے بُوْ اور تُ کو کھینچنے سے تُوْ کی آواز پیدا نہ ہو، نیز اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو۔ اس سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

سبق

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ھُ	ءُ	یُ

قاعدہ 1: جس ر پر پیش ہو، وہ ر پُر پڑھی جائے گی، جیسے: رُسُلُ۔ لیکن اس کو اتنا پُر نہ کریں کہ ہونٹ گول ہو جائیں۔ بعض لوگ ر کو پُر کرتے وقت ہونٹ بھی گول کر لیتے ہیں، اس سے بچنا ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

يَهَبُ	صُحُفِ	حُبُكِ	رُبُعُ	رُسُلُ
تَزِرُ	اَعِظُ	خَبُثَ	مُنِعَ	وُجِدَ
لُعِنَ	حَسُنَ	قُتِلَ	فُعِلَ	اُفُقِ
سُقِطَ	ذُكِرَ	دُعِيَ	نُفِخَ	كَلِمَةٌ
اُخَرُ	قُرِئَ	سُئِلَ	وَهُوَ	حُشِرَ
نُذُرِ	يَعِدُ	كُتِبَ	قُضِيَ	قُدِرَ

مزید وضاحت: ذُكِرَ، حُشِرَ، قُدِرَ اور تَزِرُ وغیرہ میں ر وقف کی صورت میں باریک اور وصل کی صورت میں، (جب حرکت پڑھی جائے گی تو) پُر ہوگی۔

نوٹ: نُذُرِ میں ر وصل کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔

قاعدہ 2: جس کلمے کے آخر پر پیش ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: رُسُلُ پر وقف رُسُلْ ہوگا وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 10

دو پیش ٌ

ہدایت 1 دو پیش کی پہچان کرائیں کہ جن کی شکل یہ ٌ ہے۔ ان میں ایک پیش سیدھی اور ایک پیش اُلٹی لکھی جاتی ہے۔

ہدایت 2 جس ر پر ایک پیش ہو، اُسے پُر پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح دو پیش والی ر بھی پُر ہوگی۔

ہدایت 3 دو پیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے: بٌ سے بُوْن نہ بن جائے بلکہ بُنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

ہدایت 4 جو پُر (موٹے) حروف پیچھے بتائے گئے ہیں، ان کو پُر اور جو حروف باریک ہیں، ان کو باریک پڑھا جائے۔

سبق

اُ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ
خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ
شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ
غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	وٌ	هٌ	ھٌ	ءٌ	یٌ

ہجے کا طریقہ: عَمَلٌ کے ہجے اس طرح ہیں: عین زبر عَ، میم زبر مَ = عَمَ، لام دو پیش لٌ = عَمَلٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وقف کی صورت میں عَمَلْ پڑھیں گے۔ زَبَدٌ: زا زبر زَ، باز بر بَ = زَبَ، دال دو پیش دٌ = زَبَدٌ اور وقف کی صورت میں زَبَدْ پڑھیں گے۔

ہدایت 5 بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ظُلَلٌ میں ظ پُر ہے اور ل باریک ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ظ کو پُر ادا کرتے وقت ل بھی پُر ہو جائے اور نہ ایسا ہو کہ ل کی وجہ سے ظ بھی باریک ہو جائے۔ اسی طرح خُشُبٌ، بَقَرَةٌ، سُرُرٌ وغیرہ میں بھی احتیاط کرنی چاہیے۔

مشق

بَقَرَةٌ	اَحَدٌ	سُرُرٌ	قِطَعٌ	حُمُرٌ	خُشُبٌ
عَمَلٌ	غَبَرَةٌ	كُتُبٌ	ظُلَلٌ	زَبَدٌ	قَدَمٌ
خُلُقٌ	حَسَنَةٌ	قَتَرَةٌ	ظَمَاٌ	نَصَبٌ	كَلِمَةٌ
مَلَكٌ	مَرَضٌ	بَشَرٌ	قَسَمٌ	رَجُلٌ	حَرَجٌ
دِيَةٌ	اَشِرٌ	اُذُنٌ	لَعِبٌ	رُسُلٌ	جُدَدٌ

قاعدہ 1: جس کلمے پر وقف کریں، اگر اس کے آخر میں گول ة ہو تو اسے ہ ساکنہ سے بدلیں گے، جیسے: بَقَرَةٌ سے بَقَرَهْ، كَلِمَةٌ سے كَلِمَهْ اور حَسَنَةٌ سے حَسَنَهْ وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں گول ة نہ ہو بلکہ کوئی اور حرف ہو اور اس پر دو پیش ہوں تو اسے ساکن کر کے وقف کریں گے، جیسے: مَلَكٌ سے مَلَكْ، قَدَمٌ سے قَدَمْ اور قَسَمٌ سے قَسَمْ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 11

جزم یا سکون ْ

ہدایت 1 بچے کو جزم کی پہچان کرائیں کہ اس کی شکل یوں ْ ہوتی ہے۔ جزم حرف کے اوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔

ہدایت 2 جس حرف پر جزم ہو، اسے ساکن کہتے ہیں، نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔

سبق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَوْ	اِوْ	اُوْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَىْ	اِىْ	اُىْ

قاعدہ 1: جزم کی صورت میں **ق، ط، ب، ج، د** کو ہلایا جائے۔ اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت 3 ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروفِ قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کون سا حرف کس حرف سے مل رہا ہے اور اس کی پہچان کرائیں۔

ہجے کا طریقہ: زَوْجًا کے ہجے اس طرح ہیں: زا زبر واؤ زَوْ، جیم دو زبر جًا = زَوْجًا۔ یہاں جزم نے واؤ کو زا سے ملا دیا ہے۔ اگر زَوْجًا پر وقف کرنا ہو تو زَوْجَا کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح فِتْنَةً کے ہجے ہیں: فا زیر تا فِتْ، نون زبر نَ = فِتْنَ، تا دو زبر ةً = فِتْنَةً۔ جزم نے تا کو فا سے ملایا ہے، فِتْنَةً پر وقف کرنا ہو تو فِتْنَهْ کی صورت میں ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

اُقْتُلْ	اَرْسَلَ	وَانْحَرْ	وَالْعَصْرِ
كَعَصْفٍ	لُؤْلُؤًا	شَاْنٍ	تَعْلَمُ
كَاْسًا	يَدْرَؤُكُمْ	اِقْرَاْ	شِئْتُمْ
لَمْ يَلِدْ	نُصِبَتْ	اُشْهِدُ	بَغْيًا
فِتْنَةً	تَذْهَلُ	يَجْعَلُ	اَجْرَهُمْ
اَشْفَقْنَ	اَتْمَمْتَ	اَسْتَغْفِرُ	اَلْحَمْدُ
اِضْرِبْ	خُلِقَتْ	يَمْسَسْكَ	عَسْعَسَ
قُلْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْرِفٌ	مُؤْمِنٌ

ہدایت 4 بعض لوگ ساکن حروف کو پڑھتے وقت ہلا دیتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

ہدایت 5 جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو تو وقف کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: مَاهِيَهْ کو مَاهِيَهْ ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں حرف قلقلہ متحرک ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا، جیسے: لَكَنُوْدٌ سے لَكَنُوْدْ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 12

حروفِ مدّہ

قاعدہ 1: الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدّہ کہتے ہیں، جیسے: بَا، تَا، ثَا وغیرہ۔

قاعدہ 2: واؤ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واؤ مدّہ کہتے ہیں، جیسے: بُوْ، ثُوْ، جُوْ وغیرہ۔

قاعدہ 3: یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اُسے یائے مدّہ کہتے ہیں، جیسے: دِیْ، رِیْ، اِیْ وغیرہ۔

ہدایت 1 یہ تینوں حروف، حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروف مدہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی کرائیں۔

سبق

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	هَا	هُوْ	هِیْ
ءَا	ءُوْ	ءِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

مدّ معلوم کرنے کا طریقہ : ایک الف کا اندازہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ کھلی اُنگلی درمیانے طریقے سے بند کی جائے یا بند اُنگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے، اصل دارومدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

ہدایت 2 حروفِ مدہ کو مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں اور ان کو مجہول پڑھنے سے بچائیں۔

ہدایت 3 صرف حرفِ مدّہ لمبا کیا جائے۔ بعض لوگ حرفِ مدّہ لمبا کرنے کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو بھی لمبا کر دیتے ہیں، اس سے بھی بچا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

قَالَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ	قَالُوْا	سَاهُوْنَ
قُوْلُوْا	مُصْلِحُوْنَ	يَشْعُرُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	حَفِيْظٌ
لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ	قِيْلَ	اُحِيْطَ	سِيْقَ
شَدِيْدٌ	عَظِيْمٌ	عَجِيْبٌ	تَجْرِىْ	حِيْنَ
ضَرَبُوْا	كَرِيْمٌ	سَمِيْعٌ	حَكِيْمٌ	نُوْحِيْهَا
حِيْلَ	غِيْضَ	يُرِيْدُ	فَقِيْرٌ	اُوْذِيْنَا
عَزِيْزٌ	مُقِيْتٌ	اَكِيْدُ	مُجِيْبٌ	وَكِيْلٌ

ہدایت 4 سَمِيْعٌ پر وقف کی صورت میں اور اسی طرح جس حرفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، یعنی حرفِ مدّہ کو تین یا چار الف کے برابر لمبا کیا جا سکتا ہے۔

ہدایت 5 مُجِيْبٌ پر وقف کرتے وقت مد کے ساتھ ساتھ قلقلہ بھی ہوگا، اسی طرح شَدِيْدٌ، سِيْقَ، عَجِيْبٌ وغیرہ پر بھی بوقت وقف قلقلہ ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 13

حروفِ لین

قاعدہ 1: واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واؤ لین کی مثالیں: بَوْ، تَوْ، ثَوْ وغیرہ اور یائے لین کی مثالیں: بَیْ، تَیْ، ثَیْ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 1 حروفِ لین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروفِ لین اور حروفِ مدّہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت 2 حروفِ لین بھی حروفِ مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

سبق

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

ہجے کا طریقہ: عَفْوًنَا کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زبر عَ، فا زبر واؤ فَوْ = عَفَوْ، نون زبر الف نَا = عَفَوْنَا، رُوَیْدًا کے ہجے: را پیش رُ، واؤ زبر یا وَیْ = رُوَیْ، دال دو زبر دًا = رُوَیْدًا۔ وقف کی صورت میں اسے رُوَیْدَا پڑھیں گے۔

مشق

عَفْوًنَا	قَوْلٌ	یَوْمَئِذٍ	قَوْسَیْنِ
زَوْجًا	یَوْمَ	یَرَوْنَهَا	اَوْتَادًا
تَوْبَةً	قَوْمِیْ	صَوْمًا	قَوْمًا
یَنْهَوْنَ	سَوْفَ	مَوْلُوْدٌ	یَنْئَوْنَ
کَیْدًا	کَیْفَ	رُوَیْدًا	اَیْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُرَيْشٍ	هَدَيْنَا	هَيْهَاتَ	عَلَيْهِمْ
وَيْلٌ	عَيْنَيْنِ	عَيْنٌ	خَيْرًا
اَعْطَيْنَا	كِفْلَيْنِ	رَاَيْتَ	حَيْثُ

ہدایت 3 قُرَيْشٍ پر وقف کی صورت میں مد بھی کر سکتے ہیں، نیز اسی طرح جس حرف لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرف لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

ہدایت 4 اَعْطَيْنَا میں ط موٹی پڑھی جائے گی، یا اور الف کو ایک ایک الف کے برابر لمبا کریں۔

ہدایت 5 بچوں سے پوچھیں کہ کلمے کے آخری حرف پر مختلف حرکات کی صورت میں وقف کیسے ہوگا؟ جیسے: رُوَيْدًا کا وقف رُوَيْدَا اور بَقَرَةٌ کا وقف بَقَرَهْ ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 6 عَيْنَيْنِ میں دو یائے لین ہیں، ان کی آواز علیحدہ علیحدہ اور مجہول پڑھنے کے بغیر ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 14

کھڑا زبر ا

حرکات کی دو حالتیں ہیں: پڑی یا سیدھی حالت اور کھڑی یا الٹی حالت، لہٰذا زبر کی بھی دو حالتیں ہیں: ایک پڑا زبر اور دوسرا کھڑا زبر۔

ہدایت 1 پڑے زبر ـَ اور کھڑے زبر ـٰ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑے زبر کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے کیونکہ کھڑا زبر حرف مدہ الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت 3 ن اور م کو ادا کرتے وقت آواز ناک میں ضرورت سے زیادہ نہ جائے۔

سبق

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
خٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ
شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	یٰ	

ہجے کا طریقہ: مُوْسٰی کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم پیش واؤ مُوْ، سین کھڑا زبر سٰی = مُوْسٰی۔
اسی طرح عِیْسٰی، اٰیٰتٍ وغیرہ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

يَخْشٰى	سَجٰى	قَلٰى	عَلٰى	غَوٰى
عَصٰى	عَسٰى	طَغٰى	يَحْيٰى	اَحْوٰى
رَمٰى	سَاٰى	يَرٰى	اِسْحٰقَ	اٰخَرَ
اٰدَمَ	اٰثَرَ	اٰزَرَ	اٰيٰتٌ	اٰلْفٍ
اِبْرٰهِيْمَ	مُوْسٰى	بِاٰيَةٍ	يَخْفٰى	اِلٰى
اَتٰى	يَرْضٰى	اَدْنٰى	عِيْسٰى	هٰرُوْنَ

ہدایت 4 جس کلمے کے آخر پر کھڑا زبر ہو، اس پر وقف بھی اسی طرح ہوگا، جیسے: عِيْسٰى کا وقف عِيْسٰى، غَوٰى کا وقف غَوٰى اور سَاٰى کا وقف سَاٰى کی شکل ہی میں ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 5 بعض لوگ کھڑے زبر والے کلمات پر وقف کرتے ہوئے تین تین یا چار چار الف کی مد کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ وقف میں بھی کھڑے زبر کی مقدار ایک الف ہی رہے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 15

کھڑی زیر ـٰ

زبر کی طرح زیر کی بھی دو قسمیں ہیں: پڑی زیر اور کھڑی زیر۔

ہدایت 1 پڑی زیر ـِ اور کھڑی زیر ـٰ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑی زیر کو یائے مدہ کے برابر کھینچیں کیونکہ کھڑی زیر حرفِ مدہ ی کے قائم مقام ہوتی ہے۔

سبق

ح	ج	ث	ت	ب	ا
س	ز	ر	ذ	د	خ
ع	ظ	ط	ض	ص	ش
م	ل	ك	ق	ف	غ
ی	ء	ھ	ہ	و	ن

ہجے کا طریقہ: بِعَبْدِہٖ کے ہجے اس طرح ہیں: با زیر بِ، عین زبر با عَبْ = بِعَبْ، دال زیر دِ = بِعَبْدِ ھا کھڑی زیر ہٖ = بِعَبْدِہٖ۔ اسی طرح نَسْتَجِیْ، بِعَمَلِہٖ، اَھْلِہٖ وغیرہ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

بِهٖ	فِيْهِ	قَبْلِهٖ	بَعْدِهٖ	رُسُلِهٖ
عَمَلِهٖ	بِعَبْدِهٖ	بَطْنِهٖ	وَجْهِهٖ	نَسْتَحْيٖ
بِيَدِهٖ	بِعَمَلِهٖ	بِوَلَدِهٖ	هٰذِهٖ	الْفِهِمْ
اٰيٰتِهٖ	اَهْلِهٖ	لِقَوْمِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ	بَرْقِهٖ
كُتُبِهٖ	يَسْتَحْيٖ	تُرْزَقَانِهٖ	خِلٰلِهٖ	ثَمَرِهٖ
قِيْلِهٖ	يُحْيٖ	اُحْيٖ	تُقَاتِهٖ	قَلْبِهٖ

ہدایت 3 اگر ہٖ کے نیچے کھڑی زیر ہو تو اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: بِهٖ کا وقف بِهْ اور فِيْهِ کا وقف فِيْهْ کی صورت میں ہوگا، یعنی وقف میں کھڑی زیر بھی پڑی زیر کی طرح ختم ہو جائے گی۔

مزید وضاحت: نَسْتَحْيٖ، يَسْتَحْيٖ، يُحْيٖ، اُحْيٖ وغیرہ میں کھڑی زیر کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے وقف کریں گے، یعنی کلمے کے آخر میں یا کے نیچے کھڑی زیر ہو تو وہ وقف کی صورت میں باقی رہے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 16

اُلٹا پیش ُ

زبر اور زیر کی طرح پیش کی بھی دو حالتیں ہیں: سیدھا پیش اور اُلٹا پیش۔

ہدایت 1 سیدھے پیش ـُـ اور اُلٹے پیش ـُ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 اُلٹے پیش کو واؤ مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ الٹا پیش حرفِ مدہ و کے قائم مقام ہوتا ہے۔

سبق

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ھُ	ءُ	یُ

ہدایت 3 مذکورہ سبق اور دیگر تمام اسباق مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: عِبَادَہٗ کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زیر عِ، با زبر الف بَا = عِبَا، دال زبر دَ = عِبَادَ، ھا اُلٹا پیش ہٗ = عِبَادَہٗ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

عِبَادَهٗ	فِصْلُهٗ	قَوْمُهٗ	اَمْرُهٗ	عَمَلُهٗ
خِتْمُهٗ	كِتٰبَهٗ	عَذَابَهٗ	لَهٗ	مَعَهٗ
يَرَهٗ	اَكْفَرَهٗ	خَلَقَهٗ	اَمَاتَهٗ	رِزْقُهٗ
يَسْتَوْنَ	يَلْوُنَ	رَسُوْلُهٗ	مَوْءٗدَةُ	وُرِيَ
فَلَهٗ	وَثَاقَهٗ	دَاوٗدُ	صَدْرَهٗ	وَرِثَهٗ
اَطْعَمَهٗ	نِعَمَهٗ	سُبْحٰنَهٗ	قَبْضَتُهٗ	اَنْشَرَهٗ

ہدایت 4 کھڑی زیر کی طرح اُلٹا پیش بھی وقف میں ختم ہوجائے گا، جیسے: عِبَادَهٗ پر وقف عِبَادَهْ کی شکل میں ہوگا، اسی طرح قَوْمُهٗ کا وقف قَوْمُهْ اور يَرَهٗ کا وقف يَرَهْ کی شکل میں ہوگا وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 17

اِخفاء

ہدایت 1 جس نون پر جزم ہو، اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں غنہ ہوگا۔ اس غنہ کو اخفاء کہتے ہیں۔ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، نیز غنہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر ادا کیا جاتا ہے۔

ہدایت 2 نون ساکن اور حروفِ اخفاء خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں آئیں، ہر صورت میں غنہ ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر ب متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کرکے پڑھیں گے، جیسے: مَا لَهُمْ بِهٖ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: كَنْزٌ کے ہجے اس طرح کروائیں: کاف زبر نون كَنْ، زا دو پیش زٌ = كَنْزٌ۔ اس پر وقف كَنْزْ کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	مِنْ قَبْلُ
اِنْ تُصْلِحُوْا	فَمَنْ تَابَ	يُنْفَوْا
اَنْزَلَ	وَالْاَنْفَ	عِنْدِهٖ
عَنْ دِيْنِهٖ	تَنْقِمُوْنَ	يُنْفِقُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاِنْجِيْلَ	نَنْسَخْ	كَنْزٌ
مَنْضُوْدٍ	مُقَنْطَرَةِ	مِنْ دُوْنِهٖ
يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طُوْرِ	عَلَى الْاِنْسٰنِ
اِنْطَلَقْتُمْ	مِنْ كُتُبٍ	عَنْ ذِكْرِىْ
فَمَنْ زُحْزِحَ	لَئِنْ كَفَرْتُمْ	اَنْ صَبَرْنَا
اَنْشَاْنَا	مَنْثُوْرًا	ظَنَنْتُمْ
ثَمَنًا قَلِيْلًا	مَسْجِدًا ضِرَارًا	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ	عَمَلٌ صٰلِحٌ	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ	عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ	فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
نُوْرُهُمْ بَيْنَ	يَاْمُرُكُمْ بِهٖ	عَلَيْكُمْ بِمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 18

اِظہار

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اظہار ہوگا، یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ ان چھ حروف کو **حروف حلقی** کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نون ساکن کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ہدایت 2 ع اور ح کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ انھیں نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔

ہدایت 3 بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرا حرف ادا کریں۔

ہجے کا طریقہ: مَنْ اٰمَنَ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زبر نون مَنْ، ہمزہ کھڑا زبر اٰ=مَنْ اٰ، میم زبر مَ= مَنْ اٰمَ، نون زبر نَ=مَنْ اٰمَنَ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْهُ	عَنْهُ	اَخُوْهُ
مِنْ حِكْمَةٍ	مِنْ عِلْمٍ	مِنْ خِلْفٍ
مَنْ اٰمَنَ	عَنْ اَمْرِیْ	مِنْ غَيْرِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ حَكِيْمٍ	مِنْ عَذَابٍ	مِنْ خَيْرٍ
مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ اُوْتِيَ	مَنْ حَوْلَهَا
يَنْهَوْنَ	اَلْمُنْخَنِقَةُ	اَنْعَمْتَ
يَنْحِتُوْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ
جُرُفٍ هَارٍ	فُلَانًا خَلِيْلًا	رَفْرَفٍ خُضْرٍ
يَنْعِقُ	نُوْحًا هَدَيْنَا	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا	عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ	فَسَيُنْغِضُوْنَ

ہدایت 4 بعض لوگ اظہار والے کلمات میں اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کر دیتے ہیں۔ اس سے احتراز کیا جائے، جیسے: اَنْعَمْتَ، يَنْعِقُ وغیرہ۔ ان میں صرف اظہار ہو، سکتہ نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 19

اقلاب

قاعدہ 1: اقلاب کے معنی "بدلنے" کے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں، جیسے: فَانۢبِذْ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: فَانۢبِذْ فا زبر میم فَمْ، با زیر ذال بِذْ = فَانۢبِذْ۔ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ: سین زبر سَ، میم زیر یا مِیْ = سَمِیْ، عین دو پیش میم عُمْ = سَمِيْعٌمْ، با زبر بَ = سَمِيْعٌمْ بَ، صاد زیر یا صِیْ = سَمِيْعٌمْ بَصِیْ، را دو پیش رٌ = سَمِيْعٌمْ بَصِيْرٌ۔ اس پر وقف یوں ہوگا، سَمِيْعٌمْ بَصِيْرْ۔

ہدایت 1 یہاں بھی غنہ ایک الف کے برابر کیا جائے اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کیا جائے۔

ہدایت 2 بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

فَانۢبِذْ	مِنۢ بَعْضِ	تَنۢبُتُ
مِنۢ بَعْدِ	مِنۢ بُطُوْنِ	مِنۢ بَنِیْ
اَنۢبَاَكَ	اَنۢ بُوْرِكَ	يَسْتَنۢبِـُٔوْنَكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْۢبَتَتْ	مِنْۢ بَقْلِهَا	مِنْۢ بَيْنِ
سُنْۢبُلٰتٍ	اِذَا انْۢبَعَثَ	فَانْۢبَجَسَتْ
لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ	قَوْلًۢا بَلِيْغًا	زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا	ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ	سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	قَوْمًۢا بُوْرًا	اَمَدًۢا بَعِيْدًا
شَدِيْدٌۢ بِمَا	جُدَدٌۢ بِيْضٌ	عَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ	سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ	مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 20

ادغام

قاعدہ 1: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو **ادغام** کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا اور نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ل، ر میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر میم متحرک آجائے تو میم ساکن کو میم متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: مِنْهُمْ مَّا وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: مَنْ يَّقُوْلُ، میم زبر یا مَیْ، یا زبر یَ = مَنْ يَّ، قاف پیش واؤ قُوْ = مَنْ يَّقُوْ، لام پیش لُ = مَنْ يَّقُوْلُ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مَنْ يَّقُوْلْ۔

مِنْ مَّطَرٍ: میم زیر میم مِمْ، میم زبر مَ = مِمَّ، طا زبر طَ = مِنْ مَّطَ، را دو زیر رٍ = مِنْ مَّطَرٍ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مِنْ مَّطَرْ۔

مشق

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ مَّنْ	مِنْ نُّوْرٍ
مِنْ مَّطَرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ	مَنْ يَّكْفُرْ
مِنْ وُّجْدِكُمْ	مِنْ وَّرَقٍ	قَصْرٍ مَّشِيْدٍ
نُوْحٍ وَّعَادٍ	عِظَامًا نَّخِرَةً	لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَذِيرٌ مُّبِينٌ	قَرْيَةٍ نَّذِيرًا	جُمْلَةً وَّاحِدَةً
عَيْنًا يَّشْرَبُ	خَيْرٌ نُّزُلًا	هَادِيًا وَّنَصِيرًا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا	بِبَاسِطٍ يَّدِيَ	بِدُخَانٍ مُّبِينٍ
عَادٌ وَّثَمُودُ	بَٰخِعٌ نَّفْسَكَ	مِيقَٰتًا يَّوْمَ
اَنْ يُّخْرِجَكُمْ	خَيْرًا يَّرَهٗ	قَمَرًا مُّنِيرًا
عَنْهُمْ مَّا	لَكُمْ مِّنْهُ	عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا
مِنْكُمْ مِّيثَٰقًا	قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ	لَهُمْ مَّشَوْا

ہدایت قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، دُنْيَا، بُنْيَانٌ میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ صرف اظہار ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 21

نونِ قُطنی

قاعدہ 1: تنوین کے بعد اگر ہمزۂ وصل ہو اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو زیر دیتے ہیں کیونکہ ہمزہ وصلی درمیان میں گر جاتا ہے، جیسے: نُوْحُ ابْنَهٗ۔ اس نون کو نونِ قطنی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نونِ قطنی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصل سے ابتدا ہوگی، جیسے: نُوْحُ ابْنَهٗ میں نُوْحُ پر وقف کریں تو اِبْنَهٗ سے ابتدا کریں گے، ابْنَهٗ پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: نُوْحُ ابْنَهٗ کے ہجے اس طرح ہیں: نون پیش واؤ نُوْ، حا پیش حُ = نُوْحُ، نون زیر با نِبْ = نُوْحُ نِ اب، نون زبر نَ = نُوْحُ نِ ابْنَ، ھا اُلٹا پیش هٗ = نُوْحُ نِ ابْنَهٗ۔ وقف اس طرح ہوگا: نُوْحُ ابْنَهْ۔

مشق

نُوْحُ نِ ابْنَهٗ	لُوْطِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ	خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ
قَدِيْرُ نِ الَّذِىْ	عَدْنِ نِ الَّتِىْ	فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ
اَحَدُ نِ اللّٰهُ	جَمِيْعًا نِ الَّذِىْ	بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ
خَيْرُ نِ اطْمَاَنَّ	مَثَلًا نِ الْقَوْمُ	لُمَزَةِ نِ الَّذِىْ
يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ	عُزَيْرُ نِ ابْنُ	زُجَاجَةِ نِ الزُّجَاجَةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبِيْنِ اقْتُلُوْا	مِصْبَاحُ الْمِصْبَاحُ	نُوْحِ الْمُرْسَلِيْنَ
بَعْضِ الْقَوْلَ	شَيْءًا اتَّخَذَهَا	قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَا
عَادًا الْاُوْلٰى	كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ	خَبِيْرًا ۝ الَّذِيْ
فَخُوْرًا ۝ الَّذِيْنَ	مُنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا	شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ
نُفُوْرًا ۝ اسْتِكْبَارًا	اَلِيْمًا ۝ الَّذِيْنَ	طُوًى ۝ اذْهَبْ

ہدایت 2 جَمِيْعًا الَّذِيْ کو جَمِيْعَنِ الَّذِيْ پڑھنا ہے۔ جَمِيْعَانِ الَّذِيْ یعنی عین کے ساتھ الف پڑھنا غلط ہے۔ اسی طرح اَلِيْمًا ۝ الَّذِيْ اور نُفُوْرًا ۝ اسْتِكْبَارًا وغیرہ بھی بغیر الف کے پڑھے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 22

تشدید ـّـ

شداس شکل ـّـ کی ہوتی ہے۔اس کے تین دندانے ہوتے ہیں۔حروف کی شدوالی حالت کوتشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مشدد کہلاتا ہے۔

ہدایت 1 مشدد حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، نیز مشدد حرف کو اس سے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

ہدایت 2 مشدد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، نیز ن اور م مشدد پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔

ہدایت 3 شد والے حرف سے پہلے حرف کو لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: اَبَّ میں با مشدد سے پہلے ہمزہ کو نہ کھینچیں کہ اٰبَّ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے، اسی طرح اَتَّ، اَثَّ وغیرہ ہیں۔

سبق

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ
اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَدَّ	اَدِّ	اَدُّ	اَذَّ	اَذِّ	اَذُّ
اَرَّ	اَرِّ	اَرُّ	اَزَّ	اَزِّ	اَزُّ
اَسَّ	اَسِّ	اَسُّ	اَشَّ	اَشِّ	اَشُّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَصَّ	اَصِّ	اَصُّ	اَضَّ	اَضِّ	اَضُّ
اَطَّ	اَطِّ	اَطُّ	اَظَّ	اَظِّ	اَظُّ
اَعَّ	اَعِّ	اَعُّ	اَغَّ	اَغِّ	اَغُّ
اَفَّ	اَفِّ	اَفُّ	اَقَّ	اَقِّ	اَقُّ
اَكَّ	اَكِّ	اَكُّ	اَلَّ	اَلِّ	اَلُّ
اَمَّ	اَمِّ	اَمُّ	اَنَّ	اَنِّ	اَنُّ
اَوَّ	اَوِّ	اَوُّ	اَهَّ	اَهِّ	اَهُّ
اَءَّ	اَءِّ	اَءُّ	اَیَّ	اَیِّ	اَیُّ

ہدایت 4 حرکات کے بعد واؤ اور یا مشدد آ جائیں تو انھیں بغیر غنہ کے سختی سے ادا کرائیں، جیسے: زُوِّجَتْ، قِیِّمَةٌ وغیرہ۔

ہدایت 5 اگر واؤ اور یا غنہ والے ہوں، جیسے: مَنْ یَّقُوْلُ، مِنْ وَّالٍ وغیرہ میں تو وہاں غنہ کرائیں۔

ہدایت 6 حرفِ مدہ کے بعد اگر مشدد حرف آئے تو مد کرنا لازمی ہے، جیسے: كَاۤفَّةً، حَاۤجَّةً وغیرہ۔

ہدایت 7 مشدد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں۔ تاہم اگر وقف والا حرف، قلقلہ والا ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، جیسے: بِغَیْرِ الْحَقِّ وغیرہ۔

ہدایت 8 ن، ی، د مشدد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف میں غلطی کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہجے کا طریقہ: حَآجَّهٗ کے ہجے اس طرح ہوں گے: حا زبر الف مد جیم حَآجْ، جیم زبر ج = حَآجَّ ھا الٹا پیش هٗ = حَآجَّهٗ۔ اسے بوقتِ وقف حَآجَّهْ پڑھیں گے۔ مِنْ يَّوْمٍ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زیر یا مِنْ یْ، یا زبر واؤ یَوْ = مِنْ یَوْ، میم دو زیر مٍ = مِنْ یَوْمٍ۔ اسے بوقتِ وقف مِنْ یَوْمْ پڑھیں گے۔

مشق

قَدَّرَ	عَمَّ	قَيِّمَةٌ
زُوِّجَتْ	مُسَلَّمَةٌ	يَتَفَجَّرُ
بِقُوَّةٍ	حَآجَّهٗ	تَوَلَّيْتُمْ
مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ يَّوْمٍ	مَنْ يُّفْسِدُ
مَنْ يُّنْكِرُ	مِنْ نَّبَإِ	مِنْ وَّالٍ
عَيْنًا يَّشْرَبُ	خَيْرٌ نُّزُلًا	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
بِبَاسِطٍ يَّدِيَ	سِرٰجًا مُّنِيْرًا	خَيْرًا يَّرَهٗ
لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	حَبًّا وَّنَبَاتًا
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ	مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ	رَسُوْلًا نَّبِيًّا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 23

لام کا بیان

قاعدہ 1: لفظ اَللّٰہُ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔

① ۔لام کے موٹا پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰہُ	تَاللّٰہِ	مِنَ اللّٰہِ
رَسُوْلُ اللّٰہِ	سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ	قَالُوا اللّٰھُمَّ

② ۔لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِسْمِ اللّٰہِ	بِاللّٰہِ	لِلّٰہِ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	قُلِ اللّٰھُمَّ	سَبِیْلِ اللّٰہِ

③ ۔ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

تَجَلّٰی	تَوَلّٰی	یُضِلُّ
حِلٌّ	فَصَلِّ	صَلٰوۃٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 24

مدّات

مد کے معنی ہیں "لمبا کرنا اور کھینچنا" مد کی جمع مدات ہے۔

قاعدہ1: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے **مدّ واجب** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

جَآءَ	جِآیٓءَ	سُوٓءَ
اَوْلِيَآءَ	دُعَآءِ	يَشَآءُ

قاعدہ2: حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اسے **مدّ جائز** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

مَآ اَصَابَ	بَنِيٓ اٰدَمَ	مَآ اَمَرَ
قَالُوٓا اٰمَنَّا	كَمَآ اُرْسِلَ	اِلٰٓى اَجَلٍ

قاعدہ3: حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر شد ہو تو اُسے **مدّ لازم کلمی مُثَقَّل** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے:

دَآبَّةٍ	حَآجَّهٗ	وَالصَّٓافَّٰتِ
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

قاعدہ4: حروفِ مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو تو اسے **مدّ لازم کلمی مُخَفَّف** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے: آلْـٰٔنَ۔

17673

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 25

حروف مقطعات

ہدایت حروفِ مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ جس طرح سبق نمبر 4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

سبق

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ
الف۔لآم۔ مّیم	الف۔لآم۔ مّیم۔ صآد	الف۔لآم۔ را
الٓمّٓرٰ	کٓهٰیٰعٓصٓ	طٰهٰ
الف۔لآم۔ مّیم۔ را	کآف۔ ها۔ یا۔ عیّن۔ صآد	طا۔ ها
طٰسٓمٓ	طٰسٓ	یٰسٓ
طا۔ سیّن۔ مّیم	طا۔ سیّن	یا۔ سیّن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	
صاد	حا۔ میم۔ عین۔ سین۔ قاف	
حٰمٓ	قٓ	نٓ
حا۔ میم	قاف	نون

مزید وضاحت: الٓمٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد، پھر میم پر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی۔ اور طٰسٓمٓ میں طا پر ایک الف کے برابر مد، سین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کے بعد میم پر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی، اسی طرح کٓهٰیٰعٓصٓ میں عین پر اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین پر مد کے بعد اخفاء مع الغنہ کریں۔

طٰهٰ میں ط اور ه کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔ اسی طرح جس حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش ہو، اس کو ایک الف کے برابر لمبا کریں اور جس حرف پر مد ہو، اس پر مد کریں۔

بعض لوگ کھڑے زبر، کھڑی زیر اور اُلٹے پیش کو اس کی ذات سے بڑھا کر پڑھتے ہیں، یہ بالکل غلط ہے۔ کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹے پیش کی مقدار ایک الف ہے، ان کو ایک الف کے برابر ہی کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 26

پڑھنے اور لکھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درجِ ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے۔ اِن کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

مشق

لکھنے کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت	پڑھنے کی صورت
آفَإِيْنْ	اَفَئِنْ	ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ
مَلَإِيْهٖ	مَلَئِهٖ	وَمَلَإِيْهِمْ	وَمَلَئِهِمْ
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	وَاَنْ اَتْلُوَاْ	وَاَنْ اَتْلُوَ
لِيَبْلُوَاْ	لِيَبْلُوَ	وَنَبْلُوَاْ	وَنَبْلُوَ
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	لِيَرْبُوَاْ	لِيَرْبُوَ
مِاْئَةٌ	مِئَةٌ	مِاْئَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ
لَاَاْذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	مِنْ نَّبَاِىْ	مِنْ نَّبَإِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
لِشَاْیٍٔ	لِشَیْءٍ	قَوَارِیْرَاْ	قَوَارِیْرَ
یَبْصُّطُ	یَبْسُطُ	بَصْطَةً	بَسْطَةً
بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	اَوْیَعْفُوَاْ	اَوْیَعْفُوْ

ہدایت 1 مندرجہ بالا کلمات کو خوب یاد کروائیں تاکہ بچے ان کلمات کی صحیح ادائیگی سے قرآن پڑھنے میں غلطی کرنے سے محفوظ رہیں۔

ہدایت 2 سورۂ دہر میں جو دوسرا قَوَارِیْرَاْ ہے، اس کا الف وصل اور وقف دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت 3 اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ کا تلفظ ص یا س دونوں سے کرنا درست ہے۔ تاہم یَبْصُّطُ اور بَصْطَةً میں صرف سین پڑھی جائے گی جبکہ بِمُصَیْطِرٍ میں صرف ص پڑھنا چاہیے۔

درج ذیل کلمات میں الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
اَنَاْ (جہاں بھی آئے)	اَنَ	اَنَا
لٰكِنَّاْ	لٰكِنَّ	لٰكِنَّا
سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	سَلَاسِلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
اَلظُّنُوْنَا	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَا
اَلرَّسُوْلَا	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَا
اَلسَّبِيْلَا	اَلسَّبِيْلَ	اَلسَّبِيْلَا
قَوَارِيْرَا (پہلا)	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَا

ہدایت 4 مَجْرٖىهَا کا تلفظ مَجْرٖىْ هَا ہوگا، یعنی اسے اُردو لفظ قطرے کی ر کی طرح پڑھیں گے۔ اسے مَجْرِیْ هَا پڑھنا غلط ہے۔

ہدایت 5 سورۂ دہر میں جو پہلا قَوَارِيْرَا ہے، اس کا الف وقف میں پڑھا جائے گا اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

مشق

اَلْمُطَهَّرِيْنَ	فٰعِلِيْنَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	اَلْعٰلَمِيْنَ
ذُرِّيَّتَهٗ	سَبِّحْهُ	اَعُوْذُ	عَهِدَ	عٰهَدَ
سٰحِرٌ	سَحَّارٌ	اَللّٰهُ	اَلْاٰنَ	وَجْهَهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طُبِعَ عَلٰى	مَبْعُوْثُوْنَ	جِبَاهُهُمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
ءَآلذَّكَرَيْنِ	بِمُزَحْزِحِهٖ	اَنْ يُّعَمَّرَ	وَاعْتَصِمُوْا
لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ	يُدَعُّوْنَ دَعًّا	
عَلٰٓى اَعْقٰبِكُمْ	اَحْسَنَ الْقَصَصِ	يٰنُوْحُ اهْبِطْ	
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	
مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ		
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ		
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ	صُمٌّۢ بُكْمٌ		
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ		
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ	حَبًّا وَّنَبَاتًا		

ان کلمات کی بڑی احتیاط سے مشق کرائیں کیونکہ اکثر حفاظ بھی ان میں غلطی کرتے ہیں۔ ان کلمات میں جو مشدد حرف آئے اسے مشدد پڑھیں اور جو ساکن ہو اس کا سکون تام ادا کیا جائے۔ جو حروف پُر ہیں انھیں پُر اور جو حروف باریک ہیں، انھیں باریک ادا کیا جائے۔ جس کلمے میں دو یا تین غنے آرہے ہوں، وہ سب کے سب کامل ادا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف کا بیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیش نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ علمِ وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے الفاظ کو غلط پڑھ دیتے ہیں۔

زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ وغیرہ۔

دو زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر دو زبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے پڑھیں، جیسے: جَنَفًا سے جَنَفَا وغیرہ۔

زیر اور دو زیر پر وقف: جس کلمے کے آخر میں ایک زیر یا دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: قَمَرٍ سے قَمَرْ اور بِدَمٍ سے بِدَمْ وغیرہ۔

پیش اور دو پیش پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر دیں، جیسے: رُسُلُ سے رُسُلْ اور مَلَكٌ سے مَلَكْ وغیرہ۔

گول ۃ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۃ ہو، خواہ اس پر ایک زبر، زیر یا پیش ہو یا دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: لُمَزَةٍ سے لُمَزَهْ۔

جزم پر وقف: جس کلمے کے آخر پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح پڑھیں گے، جیسے: مَاهِيَهْ وغیرہ، یعنی سانس بند کر دیں گے۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ مدہ ہو: جب حرفِ مدہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: يَعْلَمُوْنَ سے يَعْلَمُوْنْ وغیرہ۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ لین ہو: جب حرفِ لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے وقف کی صورت میں حرفِ لین پر مد بھی کر سکتے ہیں، جیسے: قُرَيْشٍ سے قُرَيْشْ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی رموزِ اوقاف

1۔ تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں آیت پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃٌ کی گول ۃ ہے جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

م یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی و مفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

قف اس کے معنی ہیں ''ٹھہر جاؤ'' اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

2۔ درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

لا اس کے معنی ہیں ''نہیں'' یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے اوپر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا، نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔

ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ **ص** پر ملا کر پڑھنا **ز** کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ قِیْلَ عَلَیْهِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل یہ قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

3۔ چند مشہور وقوف کی وضاحت:

وَقْفُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

وَقف مُنَزَّل اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔

وَقف غُفْرَان غفران کا معنٰی ہے ''بہت زیادہ بخشش طلب کرنا'' یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا سکتہ یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

∴ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں جسے **مُعَانقة** کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ **مع** اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔

ك یہ **كَذٰلِكَ** کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

٥ اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

اہم معلومات:

الرّبع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النّصف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثّلثة یہ پارے کے تین چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

السّجدة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون نماز

تکبیر تحریمہ: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

دعائے اِستفتاح: اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ ۔ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

دوسری دُعا: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ۔

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ ۔ **تسمیہ:** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سورۂ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ (اٰمِیْن)

سورۂ اخلاص: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

رکوع کی دُعائیں: **پہلی دُعا:** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ۔ (کم از کم تین بار)

دوسری دُعا: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکوع سے اُٹھتے وقت کی دُعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سجدے کی دُعائیں: پہلی دُعا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (کم از کم تین بار)

دوسری دُعا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا: پہلی دُعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

دوسری دُعا: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔

تشہّد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود شریف کے بعد کی دُعائیں: پہلی دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری دُعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سلام: دونوں طرف منہ پھیرتے ہوئے کہا جائے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔

سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

نماز کے بعد کا ایک اور اہم عمل: سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ 33 مرتبہ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

آیۃ الکرسی: اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

دعائے قنوت وتر: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔

وتروں کے بعد کی دُعا: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین مرتبہ، تیسری مرتبہ باآواز بلند۔

اس کے بعد یہ کہے۔ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

سجدۂ تلاوت کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ۔

نمازِ جنازہ

پہلی تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد حمد و ثناء، سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر: دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر: تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دعائیں پڑھی جائیں۔

پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَآ اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔

دوسری دُعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

بچے کی نمازِ جنازہ کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا۔

چوتھی تکبیر: چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹-... جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر 17673.....

مَخارِجُ الحُروف

مَخارِج ، مَخرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مَخارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1 ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

ا: ثنایا عُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت ب: ثنایا سُفلی: سامنے نیچے والے دو دانت

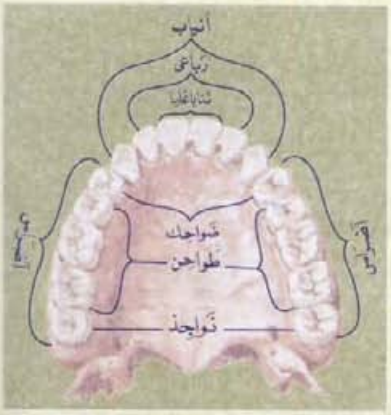

2 رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3 أنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

4 ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

5 طَواحِن: ضواحك کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6 نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7 أضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

8 جَوفِ دَہن: منہ کے اندر کا خلا

9 أقصیٰ حَلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

10 أدنیٰ حَلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا کنارا

11 وَسطِ حَلق: أقصیٰ اور أدنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ

12 لَہات: گلے کا کوا

13 حافہ: زبان کا دائیں یا بائیں جانب والا وہ کنارا جو داڑھوں کے سامنے ہے

14 أدنیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو ''ضواحک'' کو لگے

15 خَیشُوم: (بانسا) ناک کی ہڈی

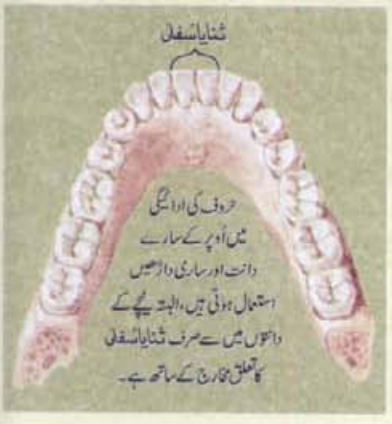
ثنايا سُفلى
حروف کی ادائیگی
میں اُوپر کے سارے
دانت اور ساری داڑھیں
استعمال ہوتی ہیں، البتہ نیچے کے
دانتوں میں سے صرف ثنایا سُفلی
کا تعلق مخارج کے ساتھ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَخارِجُ الحُروف

10 ن:
ثَنایا ، رَباعی ، اَنیاب کے مسوڑھوں کے ساتھ طرفِ زبان کے ملنے سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔
(ض ،ل کی طرح ن بھی تین طریقوں سے ادا کیا جاسکتا ہے۔)

11 ر:
زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثَنایا ، رَباعی کے مسوڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

12 ط ، د ، ت:
زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں

13 ظ ، ذ ، ث:
زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کے کنارے سے ملے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

14 ص ، ز ، س:
زبان کی نوک جب ثَنایا سُفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ثَنایا عُلیا سے بھی لگے تو اس سے یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

15 ف:
ثَنایا عُلیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

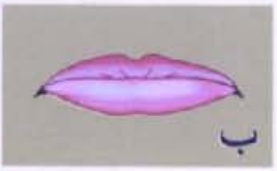

16 و (متحرک اور لین) ب ، م:
یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔
و دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے۔

ب ہونٹ کے اندرونی تری والے حصے کے ملانے سے **م** ہونٹ کے بیرونی خشکی والے حصے کے ملانے سے ادا ہوتا ہے۔

17 غُنّہ:
یہ خَیشُوم یعنی ناک کی ہڈی سے ادا ہوتا ہے۔

دارالسلام
کتاب وسُنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی • اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک
DARUSSALAM

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ